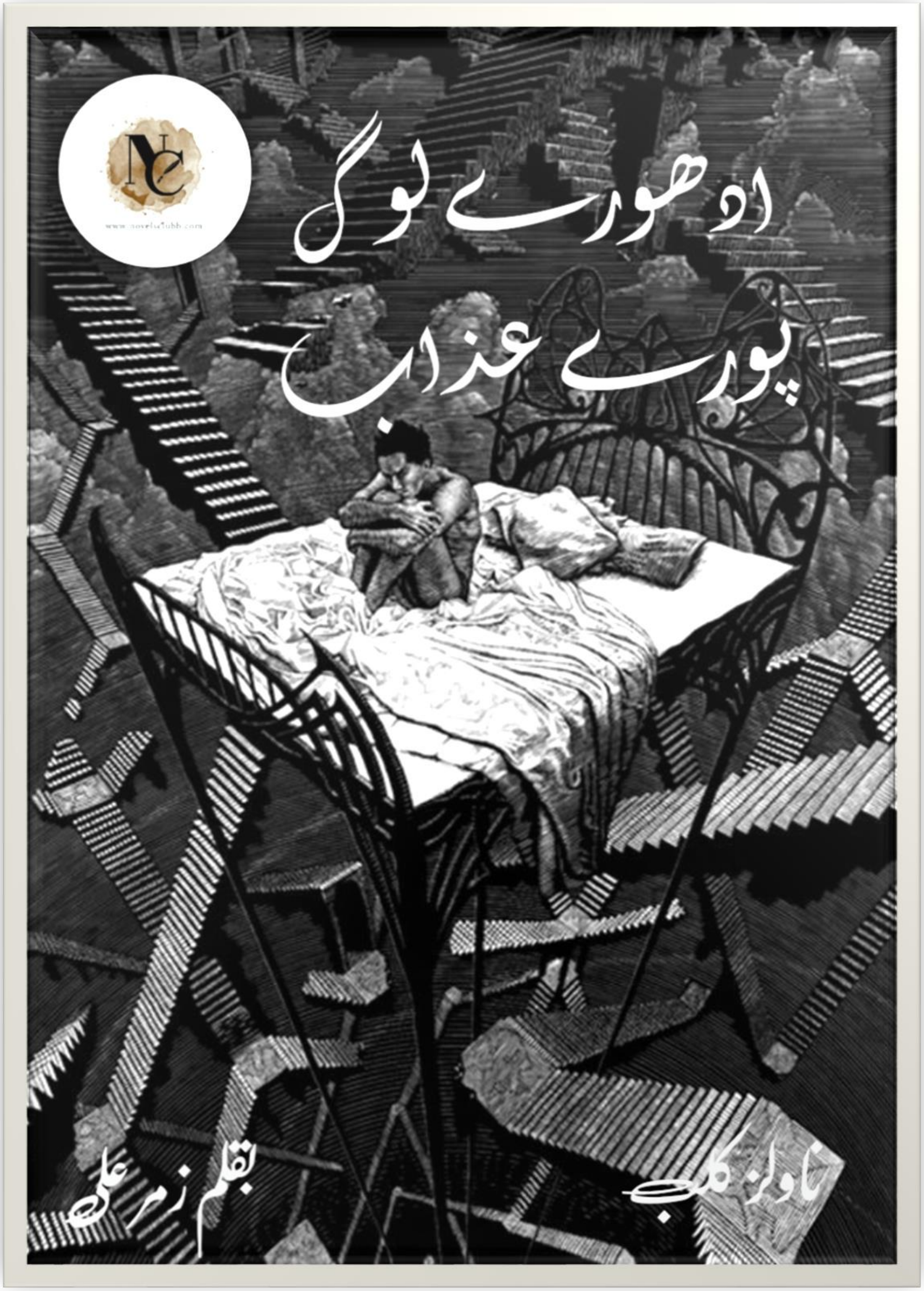
ادھورے لوگ
پورے عذاب
بقلم زمر علی
ناولز کلب

# السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

# ادھورے لوگ پورے عذاب

از

زمر علی

www.novelsclubb.com

دروازے کی دستک سے جو وہ کب سے پیشنٹ کی فائل میں سر دی ئے بیٹھی تھی

اسنے چونک کہ سر اٹھایا۔۔۔

"ڈاکٹر حرا مے آئی کم ان"۔۔۔۔

آنے والی نے اجازت چاہی

وہ ایک نوجوان لڑکی تھی، جینس ٹی۔شرٹ زیب تن کی ئے، ہیلز پہنے ہاتھ میں گاگلز اور کلچ تھامے ہوئ تھی۔۔

"یس کم ان"۔۔۔

"تھینکس"۔۔۔۔وہ ٹیبل کہ سامنے موجود کرسی پہ بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔۔

"میں نے آپ کہ بارے میں کسی سے سنا تھا"۔۔۔وہ اپنی انگلیاں مڑوڑتے ہوئے بولی۔۔۔جو کہ ڈاکٹر حرا دیکھ کہ بولیں

"کیا نام ہے تمہارا پیاری لڑکی"۔۔۔

"ماہرہ"۔۔۔۔وہ مسکرائی

"کیا کرتی ہو"۔۔۔وہ اسکو بغور دیکھ رہی تھیں

"بی بی اے کر چکی ہوں"۔۔۔۔

"بہت خوب"۔۔۔وہ ستائشی لہجے میں بولیں

"مجھے آپ سے کچھ ڈسکس کرنا ہے"۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ظاہر سی بات ہے ایک سائیکالوجسٹ سے ملنے تم ایسے ہی تو نہیں آؤ گی، گھبراؤ مت تم مجھے اپنا دوست سمجھو۔ سو تم بے جھجک ہو جاؤ۔۔۔ڈاکٹر حرا ہنس کہ بولیں

انکی بات پہ ماہرہ نے گہرا سانس لیتے ہوئے بولنا شروع کیا

"ہم چار بہن بھائی ہیں، 2 بھائی اور 2 بہنیں، میں ایک ویل سیٹلڈ فیملی سے تعلق رکھتی ہوں، میری مما ایک فیشن ڈیزائنر ہیں اور بابا بزنس مین ہیں۔۔۔"

وہ بتاتے لمحہ بھر کو رکی۔۔۔

"پھر جب میری گریجوایشن مکمل ہوئی تو میرے بابا کی یہ خواہش تھی کہ میں کسی اچھی یونیورسٹی سے بزنس ایڈمنسٹریشن میں ڈگری کروں اور ان کے بزنس میں ہیلپ کروں جیسے بھائی کرتے ہیں"۔۔

"بہن کیا کرتی ہے"۔۔۔ڈاکٹر حرا نے پوچھا

www.novelsclubb.com

"وہ مما کہ ساتھ کام کرتی ہے"۔۔۔

"اچھی بات ہے سب کو بلکہ خاص طور پہ لڑکیوں کو معاشی طور پر اور مالی طور پر مضبوط ہونا چاہیئے"۔۔

ڈاکٹر حرا سراہتے ہوئے بولیں تو ماہرہ نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

"اور بتاؤنہ "۔۔۔۔

"میری فیملی میں سب نے بیرون ملک سے تعلیم حاصل کی ہے،اور مجھے بھی شوق تھا تو اپنی فیملی کہ ٹرینڈ کو فالو کرتے ہوئے میرا ایڈمیشن کینیڈا کی ایک نامور یونیورسٹی میں ہوا جس پہ سب گھر والے خوش تھے ہماری فیملی آزاد خیال ہے اس لیئے ہمارے گھر میں ہمیں کسی قسم کی کوئی روک ٹوک نہیں ہے اور اپنے فیصلے خود لینے کی مکمل آزادی ہے وہاں سب سے اچھا یہ تھا کہ سب کام کرتے ہیں اور سب سے مزے کی بات سب اپنے کام سے کام رکھتے ہیں "۔۔۔۔

آخری بات کہتے ہوئے وہ ہنسی تو ڈاکٹر حرا بھی مسکرادیں

"اور ہمارے ہاں تو سب سے مشکل کام ہی اپنے کام سے کام رکھنا ہے اگر ایسا ہو جائے تو آدھے فساد ختم ہو جائیں گے "۔۔۔ڈاکٹر حرا دوستانہ لہجے میں گویا ہوئیں۔۔تو ماہرہ نے سر ہلاتے ہوئے انکی بات کی تائید کی

"یونی اسٹارٹ ہو گئی میں بہت خوش تھی میری کلاس میں بہت سے ملکوں کے لوگ تھے الگ الگ بیک گراوئنڈ اور الگ الگ کلچر میں پلے بڑے،اور ظاہر سی بات ہے کہ الگ الگ ذہن اور سوچ کے مالک لوگ،شروع شروع میں تو سب نے ایک دوسرے میں بہت دلچسپی دکھائی،پھر وہی سب اپنے اپنے ملکی گروہوں میں بٹ گئے پر میں پاکستان سے جا کر پر پاکستانیوں کے متھے نہیں لگنا چاہتی تھی،تو میں نے اپنا فرینڈ سرکل بہت ورسٹائل رکھا الگ الگ ملکوں کے لوگ اور الگ الگ مذہب کے سائے میں چلنے والے اور ویسے بھی انٹر نیشنل سٹڈی کا مقصد سٹڈی سے زیادہ انٹر نیشنل کلچر کو دریافت کرنا ہوتا ہے"۔۔۔

"کیوں تم خود بھی تو پاکستانی ہو"۔۔۔ڈاکٹر حرا نے سوال کیا

www.novelsclubb.com

"ہاں مگر وہاں کہ لوگ الگ ہیں بلکل"۔۔۔

"جیسے کہ"۔۔

"مثال کہ طور پہ وہ لوگ ہر ایک پہ نظر نہیں رکھتے، ہر ایک دوسرے پہ تنقید نہیں کرتے غرض یہ کہ اپنی دنیا میں مگن لوگ"۔۔۔

"ایسے لوگ ہر جگہ ہوتے ہیں ماہرہ، اچھائی اور برائی ہر جگہ ہے، ہاں بس ہم زیادہ کریٹیسزم (criticism) پہ توجہ دیتے ہیں"۔۔۔۔

"تو اسی طرح میری کلاس میں جیسن (jason) نام کا لڑکا تھا وہ کینڈین تھا وہ سٹڈی کے ساتھ ساتھ اپنا بزنس بھی کرتا اور اس کے ساتھ ساتھ اک اچھا سنگر بھی تھا"۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے اسکے بارے میں بیان کر رہی تھی

"میری اس سے بہت اچھی بانڈنگ ہو گئی تھی، اور یہ بانڈنگ اتنی مضبوط ہو گئی کہ ہم ریلیشن میں آ گئے، میں اس ریلیشن کو محبت نہیں کہونگی، وہاں رہنے والوں کیلئے یہ سب کچھ عام ہے، مگر وہ میری زندگی میں آنے والا پہلا لڑکا تھا اور کچھ عرصہ گرل فرینڈ بوائے فرینڈ رہنے کے بعد ہم نے اک دوسرے کو بہت اچھے

سے سمجھ لیا اور پھر ہمارا یہ ریلیشن شپ اور آگے بڑھ گیا اور ہم Living relation ship میں آگئے"۔۔۔

"اسے میرے پہننے اوڑھنے میرے لائف سٹائل سے کوئی پرابلم نہیں تھی اور نہ ہی اس نے کبھی میری ذاتی زندگی میں دخل دیا اور نہ ہی کبھی اس نے مجھ کسی بھی طرح کی تنقید کا نشانہ بنایا تھا حالانکہ ہم ریلیشن میں تھے اسے پھر بھی میرے آنے جانے سے کوئی مسئلہ نہ تھا اور نہ ہی کسی سے ملنے پہ مجھے کبھی روکا یا کوشش کی، ہم نے 3 سال اک ساتھ اک اپارٹمنٹ میں گزارے اور بنا کسی لڑائی جھگڑے کے، وہ وقت میری زندگی کا حسین ترین وقت تھا پھر میری ڈگری مکمل ہو گئی ہم نے اچھے سے ایک دوسرے کو اللہ حافظ کہا اور میں پاکستان آگئی"

www.novelsclubb.com

"یہ تو تم جانتی ہو کہ غیر مسلم ممالک میں جوڑے کے لئے شادی کے بغیر جنسی تعلقات استوار کرنا مشہور ہے۔ مگر کیا تم یہ جانتی ہو کہ کیا اسلام مرد اور عورت کے لئے شادی سے پہلے جنسی تعلقات رکھنا جائز ہے"؟۔۔۔۔

اسکے چپ ہونے پہ ڈاکٹر حرا نے پوچھا تو وہ سر جھکا گئ

انسان کیلیۓ سب سے مشکل گناہ کا اعتراف ہوتا ہے

"جی مجھے معلوم ہے"۔۔۔۔

"تم نے اس سے شادی کیوں نہیں کی"۔۔۔؟

"ہم نے ضروری نہیں سمجھا"۔۔۔وہ مزید سر جھکا گئ

"اسلام میں یہ عمل حرام ہے خدا فرماتا ہے،'اور غیر قانونی جنسی عمل سے رجوع نہ کریں۔بے شک، یہ ہمیشہ ہی ایک بدکاری ہے اور ایک راہ کے طور پر برائی ہے'۔

(العسرہ17:32)

www.novelsclubb.com

"مگر وہاں ایسا کچھ نہیں تھا"۔۔۔ماہرہ نے کہا

"مگر تم مسلمان ہو، رسول ﷺ کی امّت سے ہو تو تم کیسے اس بات کو کلیئریفاۓ کر سکتی ہو"۔۔۔

اللہ فرماتا ہے 'اور وہ جو اپنے شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں سوائے ان کی بیویوں سے یا ان کے دہنے ہاتھوں کے، بے شک انھیں کوئی قصوروار نہیں ٹھہرایا جائے گا ، لیکن جو اس سے آگے کی تلاش کرے گا، وہی فاسق ہیں '(المؤمنون 23:5-7)

'لہذا اسلام شادی سے باہر مردوں اور عورتوں کے مابین کسی جنسی تعلقات کی اجازت نہیں دیتا ہے اور جنسی تعلقات کی کسی بھی دوسری قسم کی ممانعت ہے۔

"پھر تم پاکستان آ گئی پھر کیا ہوا"۔۔۔ڈاکٹر حرا دوبارہ اسی بات پہ آئیں

"پاکستان آنے کہ بعد میں نے اپنے بابا کے بزنس کو سنبھالا اور پھر کچھ ٹائم بعد میری شادی انہی کے بزنس پارٹنر کے بیٹے (عارض) سے فکس کر دی گئی مجھے اس پہ کوئی اعتراض بھی نہیں تھا سو کچھ عرصے بعد میری شادی عارض سے ہو گئی۔

شادی کے کچھ دن تو اچھے گزرے پھر عارض کو مجھ سے ہر بات پر پرابلم ہونے لگی میری ڈریسنگ سے لے کے میرے فرینڈ سرکل تک اسے ہر چیز پہ حکمرانی چاہیے تھی جو وہ کہے میں وہی پہنوں جو وہ کہے میں وہی سنوں جس سے وہ کہے میں اسی سے

بات کروں بار بار موبائل چیک کرنا چھوٹی چھوٹی بات پہ شک کرنا رونگ نمبر سے میسج کر کے چیک کرنا پہلے مجھے لگا کہ یہ پوسیسسونس ہے اس لیئے ایسا کرتے ہیں پھر میں عارض کو جیسن سے کمپیئر کرتی اس نے تو ایسا کچھ بھی نہیں کیا تھا پھر یہ کیوں کر رہا ہے ؟ مجھے ایسا لگنے لگا کہ یہ نفسیاتی مریض ہے اس کو شک کی بیماری ہے اس نے کبھی ٹھیک نہیں ہونا سو میں نے طلاق لے لی اور الگ ہو گئی ہوں میری فیملی مجھ سے ناراض ہے آپ بتائیں یہ سب کیوں ہوا اس میں میری کیا غلطی ہے۔؟

"ڈیئر جیسی زندگی آپ نے گزاری ہے تو آپ ان چیزوں کی عادی نہیں تو آپ صرف اسی شخص کہ ساتھ ایڈجسٹ ہو سکتی ہیں جو آپ کے ماحول کا ہو آپ کی سوچ کا ہو اور اوپن مائنڈڈ ہو ورنہ مشرقی مردوں کی اکثریت شادی کہ بعد ایسا سمجھتی ہے کہ وہ اک گھوڑے پہ سوار ہو گئے ہیں اور وہ گھوڑا انکی بیوی ہے جس کی لگا میں وہ اپنے اختیار میں کر کے اسے مکمل اختیار میں کرنا چاہتے ہیں"

www.novelsclubb.com

"اور مشرقی مرد ایسا ہی ہوتا ہے، کیا تم نے خود کو اس کہ مطابق ڈھالنے کی کوشش کی"۔۔۔ڈاکٹر حرا نے پوچھا

"میں کیوں کسی کیلیۓ خود کو بدلوں"۔۔۔وہ بولی

"وہ تمہارا شوہر تھا کوئ 'کسی' نہیں قرآن کہتا ہے کہ بیویاں اپنے شوہروں کے ساتھ اطاعت اور موافقت اختیار کریں۔بیویاں بھی اپنے شوہروں کے راز رکھیں اور اپنی عزت وو قار کی حفاظت کریں۔(النساء34)

اور رہی بات جیسن کی تو انگریزوں کے لیئے لڑکی صرف لڑکی ہوتی ہے وہ اس سے امیدیں وابسطہ نہیں کرتے اور جو بنا شادی کے کسی کے ساتھ رہے وہ تو رکھیل ہوتی ہے اور رکھیل پہ پابندیاں نہیں لگائی جاتی نہ روک ٹوک کی جاتی ہے نامحرم جتنے بھی اعلی اخلاق کا حامل ہو مگر ہوتا نامحرم ہی ہے کسی نامحرم کیلیۓ دل و گھر کہ دروازے کھول دینا تباہیئوں کا سبب بنتا ہے، عورت کو پردے کا حکم ہے اور پردے


NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں ہی خوبصورتی ہے تم سے جو غلطیاں ہو گئی ہیں اللہ سے انکی معافی مانگو وہ بہت رحیم ہے معاف کردے گا۔۔۔

"ہاں ٹھیک ہے میری غلطی ہے، مگر مجھے بتائیں میں کیا کروں مجھے نیند نہیں آتی مجھے کسی طور سکون نہیں ملتا مجھے ہر سو بے سکونی ہے"۔۔۔۔۔۔وہ روہانسی ہو کہ کہنے لگی

"سکون تمہیں صرف اللہ کی ذات میں ہی ملے گا"۔۔۔۔ڈاکٹر حرا نرمی سے بولیں

"مگر وہ تو مجھ سے ناراض ہے"

"تم معافی مانگو وہ معاف کردے گا"

"میرے گھر والے بھی ناراض ہیں مجھ سے"۔۔۔۔۔

"پہلے اس رب کو راضی کر لو، پھر سب راضی ہو جائیں گے"

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ختم شد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com